کتاب نما

جلد ۵ • نمبر ۶	مکتبہ جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی	اگست ۱۹۳۹ء

چند قابل قدر کتابیں

مذہبی

تعلیمات قرآن۔ اس کتاب میں جملہ اصول وعقائد اسلامی کی تفصیل خود قرآن کریم کی آیات ہی سے کی گئی ہے۔ قیمت عا ر

بیان۔ یہ سورۂ آل عمران کی تفسیر ہے۔ اس میں الوہیت مسیح معجزات ابن مریم اور وفات وحیات عیسیٰ علیہ السلام پر حکیمانہ بحث کی گئی ہے۔ قیمت للعہ

صراط مستقیم۔ اس میں سورۂ انفال وتوبہ کے حقایق ومعارف کو دل کش انداز میں پیش کیا ہے۔ قیمت عا ر

سبیل الرشاد۔ تفسیر سورۂ حجرات اس کے ابتدا میں ایک مبسوط مقدمہ ہے جس میں مجلس شوریٰ کی ترتیب ارکان کے انتخاب اور صدر جمہوریہ اسلام کے شرائط ولوازمات پر بحث کی گئی۔ قیمت ۱۰ر

عبرت۔ احسن القصص یعنی سورۂ یوسف کی تفسیر نہایت ہی خوبی اور لطافت کے ساتھ مولانا ممدوح نے بیان فرمائی ہے۔ قیمت ۱۲ر مجلد عہ ر

برہان۔ تفسیر سورۂ نور مصنف نے اپنے مخصوص انداز میں امت اسلامیہ کو دعوت دی ہے اور علمی مسائل کی تشریح عقل کی روشنی میں بڑی وضاحت سے کی ہے۔ قیمت ۱۲ر

سبل السلام۔ انتیسویں پارہ کی تفسیر جو حال ہی میں شائع ہوئی ہے اور اہل ذوق حضرات میں مقبول ہورہی ہے۔ قیمت ۱۲ر

ذکریٰ۔ تفسیر پارۂ عم، تمام چھوٹی بڑی سورتوں کا ترجمہ اور تفسیر ہے جو ہم روزمرہ نماز میں پڑھتے ہیں۔ قیمت عا ر مجلد ۱۲ر

بصائر۔ اس رسالے میں بنی اسرائیل کے ان واقعات وحوادث کو جن کا قرآن مجید میں بیان ہے۔ نہایت دلکش رنگ میں پیش کیا گیا ہے۔ طبع جدید بڑا سائز قیمت عہ ر

تاریخ القرآن۔ قرآن کی جمع وترتیب اور اس کی حفاظت ونزول کی مکمل ودلکش تاریخ۔ (طبع دوم) قیمت عہ ر

محجوب الارث۔ یتیم اولاد محجوب نہیں ہوسکتی۔ بہت مفید کارآمد کتاب ہے۔ قیمت ۴ر

الوراثۃ فی الاسلام۔ (عربی) فن وراثت پر مجتہدانہ بحث۔ قیمت ۸ر

قرآن پاک کیا ہے اور اس نے کیا کر دکھایا؟۔ یہ کتاب بچوں کی نفسیات شعور واستعداد کو مدنظر رکھ کر آسان زبان میں لکھی گئی ہے۔ قرآن پاک آنحضرت صلعم پر کس طرح اترتا تھا آپ لوگوں تک کیسے پہنچاتے تھے اس کی حفاظت آپ نے اور آپ کے صحابہ کرام نے کس طرح کی بہت مفصل مع خیال۔ ۶ر

رسول پاک۔ از عبدالواحد صاحب استاد مدرسہ جامعہ۔ بچوں کی زبان میں رسول پاک کے اچھے عادات واخلاق بتائے ہیں۔ قیمت ۸ر

سیاسی

میری کہانی۔ پنڈت جواہر لال نہرو کی آپ بیتی کا اردو ترجمہ نہایت سلیس اور شگفتہ زبان اور اصل انگریزی کی طرح زور بیان۔ ہندوستان کی موجودہ سیاسی تاریخ پر ایک بےنظیر کتاب ہے۔ قیمت مجلد دو حصے للعہ ر

مضامین محمد علی۔ مرتبہ محمد سرور صاحب پروفیسر جامعہ یہ اس دور کی تاریخ ہے جب ملت اسلامیہ کے تن مردہ میں زندگی کی ایک نئی لہر دوڑی اور برسوں کے خوابیدہ مسلمان جاگ اٹھے۔ قیمت مجلد ۱۲ر

تلاش حق۔ (جدید ایڈیشن) مہاتما گاندھی کی آپ بیتی کا اردو ترجمہ از ڈاکٹر سید عابد حسین صاحب۔ جلد اول ۱۲ر جلد دوم ۱۲ر

آزادی۔ یہ جان اسٹورٹ مل کی کتاب لبرٹی کا صحیح اور بامحاورہ ترجمہ ہے جو سیاسیات کے درس کی ایک اہم جزو ہے۔ قیمت ۱۲ر

انقلاب فرانس۔ مولوی عبدالقادر صاحب بی اے جامعہ نے اس کتاب میں انقلاب فرانس پر ایک عالمانہ نظر ڈالی ہے۔ قیمت ۱۲ر

مالیات عامہ۔ ہندوستان کے موجودہ اقتصادی حالات پر مالیات عامہ نے جو کچھ اثر کیا اس کا بیان اور ہمارے افلاس کے اسباب پر ایک دردناک تبصرہ۔ قیمت ۸ر

کسان۔ مصنفہ چودھری مختار سنگھ صاحب سابق ایم ایل اے ایم ایل سی، مترجمہ مولوی محمود علی خاں صاحب (جامعی)

قدیم زمانہ میں کسان کا کیا درجہ تھا۔ اور دیہی نظام کی کیا صورت تھی ؟ پھر کس طرح رفتہ رفتہ اسے خوش حال سے محتاج بنایا گیا! اور اس حال کو پہنچا دیا کہ تن ڈھانکنے کو کپڑا اور دو وقت کھانے کو روٹی بھی نہیں! اس کتاب میں ان امور پر مفصل بحث کی گئی ہے اور اس مصیبت کا علاج بھی تجویز کیا گیا ہے۔ ۲۷۵ صفحات۔ قیمت مجلد ۱۲ر

جدید دستور کا خاکہ۔ از جناب زین العابدین احمد صاحب مترجمہ جناب شفیق الرحمن صاحب قدوائی۔ بی اے جامعہ یہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا ایک پمفلٹ ہے جو موجودہ سیاسی کشمکش کو سمجھنے کے لئے بہت ضروری ہے۔ قیمت ۲ر

دیہی صنعتیں۔ دیہی صنعتوں اور دیہات کی نئی تعمیر کی ایسی کتاب جو دیہات سدھار کا کام کرنے والوں کے لئے بہت مفید ہے۔ از جے سی کمار پا صاحب۔ قیمت ۲ر

ہندوستان میں زراعت کا مسئلہ۔ قیمت ۲ر شہری آزادی۔ ۲ر

ہندوستان میں دیہی قرض۔ قیمت ۲ر

ادبی

شعلۂ طور۔ طبع ثانی حضرت جگر مرادآبادی کا مکمل دیوان جس کا پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ فروخت ہوگیا اور جو نئی ترتیب اور بہت کچھ تازہ کلام کے اضافہ کے ساتھ شائع ہوا تھا، قریب الختم ہے۔ قیمت ۱۲ر

مضامین رشید۔ پروفیسر رشید احمد صدیقی کے مزاحیہ مضامین کا مجموعہ، یہ مضامین کیا ہیں دریائے لطافت سے سینچی ہوئی کشت زعفران، تروتازہ وشاداب اور فرحت بخش کتاب کی ظاہری خوش نمائی میں بھی خاص اہتمام کیا گیا ہے۔ قیمت مجلد عا ر

دلی کا سنبھالا۔ از خواجہ محمد شفیع دہلوی مرحوم۔ دہلی کے عروج کے آخری ایام کی مرقع نگاری دہلی کی اس ٹکسالی زبان میں کی گئی ہے جواب نابود ہے۔ انداز بیان ایسا موثر ہے کہ دل بے اختیار ہوجاتا ہے۔ قیمت عہ ر

گئودان۔ منشی پریم چند کا آخری ناول، مکتبہ جامعہ کی سب سے سستی کتاب۔ یہ ناول بھی منشی جی کے اور ناولوں کی طرح دیہات سدھار کے متعلق ہے۔ اس میں دیہات کی بے لوث، سادہ لوح اور ان پڑھ انسانوں کی زندگی کا ذکر ہے۔ یہ دیہات اور اس کی سماجی زندگی کا بہترین نقشہ ہے۔ ایک غریب دیہاتی خاندان اور گاؤں والوں کے تعلقات کو اس طرح پیش کیا ہے کہ برائیوں سے نفرت اور خوبیوں سے رغبت پیدا ہوجاتی ہے۔ قیمت مجلد ۱۲ر

میدان عمل۔ ملک کے مشہور ومعروف ادیب منشی پریم چند کا بےنظیر ناول جو ان کے تمام پچھلے کارناموں پر بھاری ہے۔ قیمت مجلد ۱۲ر

واردات۔ منشی پریم چند آنجہانی کے جادو نگار قلم کے ۱۳ تازہ ترین مختصر افسانوں کا مجموعہ ہے۔ کاغذ طباعت اعلیٰ تقریباً ۲۰۰ صفحات۔ قیمت مجلد صرف عہ ر

بیوہ۔ منشی پریم چند آنجہانی نے ایک بیوہ کے حالات دردناک پیرایہ میں لکھے ہیں۔ ضمناً یہ بھی بتایا ہے کہ ایک بیوہ کو کیسی زندگی بسر کرنی چاہیئے قیمت مجلد عہ ر

دیوان غالب جرمنی۔ دیوان مکمل ہے جس میں مرزا کا خود نوشتہ مقدمہ، غزلیات، قصائد اور رباعیات ہیں۔ جرمنی میں خاص طور سے چھپوایا گیا ہے۔ قیمت قسم اول ۱۲ر قسم دوم عا ر قسم سوم بغیر جلد عہ ر

لطائف غالب۔ مسز ایم۔ اے شاہ پی۔ ایچ سی ایف پی ای، مرزا اسداللہ خاں غالب کی شوخی بیان خوش طبعی اور ظرافت سے محظوظ ہونے کے لئے اسے ضرور پڑھیے۔ قیمت ۳ر

سبدہ چین۔ قیمت ۶ر

اعلان

۱۔ کتاب نما مصنفین اور ناشرین کا اخبار ہے۔
۲۔ ہر ماہ کی سولہ تاریخ کو شائع ہوتا ہے۔
۳۔ سالانہ چندہ آٹھ آنے ۸ر ہے۔

کتاب نما

(۳)

مکتبہ جامعہ کا پنج سالہ پروگرام اور تین لاکھ کا خرچ

معاشی کتابیں

گذشتہ نمبروں میں ہم اپنے پنج سالہ پروگرام کی اسلامی تاریخی اور سیاسی مجوزہ کتابوں کا ذکر کر چکے ہیں آج ہم اپنے معاشی پروگرام کو آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں یہ ایسا سلسلہ ہوگا جو ایک طرف تو پبلک کی معلومات بڑھانے میں مفید ثابت ہوگا دوسری طرف اکثر ودی ضرورتوں کے لئے بھی کافی ہوگا ہم یہ بھی بتلا دینا ضروری سمجھتے ہیں کہ ہماری کتابوں کا معیار ایسا عالمانہ یا فاضلانہ نہیں ہوگا جس کو محض پڑھا لکھا طبقہ سمجھ سکے بلکہ ہماری ہمیشہ یہی کوشش رہے گی کہ ان علمی مضامین مثلاً سیاسیات یا معاشیات کو ایسی آسان اور عام فہم زبان میں پیش کیا جائے جس کو معمولی پڑھا لکھا طبقہ بھی سمجھ سکے کتابیں ذیل کے عنوانات پر مشہور اور قابل لوگوں سے لکھوائی جائیں گی۔

نمبر۱ اصول معاشیات۔ (عام)
نمبر۲ سرمایہ داری ⎫ اصول عامہ
نمبر۳ اشتراک ⎭
نمبر۴ تاریخ معاشیات
نمبر۵ زر اور ساہوکار
نمبر۶ اصول مالیات
نمبر۷ سیاست معاشی۔ زراعت
نمبر۸ سیاست معاشی۔ صنعت
نمبر۹ 〃 〃 ۔ تجارت
نمبر۱۰ 〃 〃 ۔ نقل وحمل
نمبر۱۱ معیشت ہند
نمبر۱۲ ہندستان کی معاشی تاریخ

مندرجہ بالا کتابوں کے علاوہ چند ایسے چھوٹے چھوٹے رسالے بھی لکھوائے جائیں گے جن کا تعلق عام معلومات سے بہت زیادہ ہوگا اور جس کی وجہ سے ہر ہندستانی کو اپنے ملک کا خصوصاً اور دوسرے ملکوں کی معاشی حالت کا عموماً بہت کافی اندازہ ہو سکے گا۔ ان مضامین پر بہت زیادہ شرح وبسط سے کام نہیں لیا جائے گا بلکہ صرف ضروری اور مفید باتیں بتلادی جائیں گی۔ وہ عنوانات حسب ذیل ہیں۔

نمبر۱ ہندستان کی کپڑے کی صنعت۔
نمبر۲ ہندستان کے سن کی صنعت۔
نمبر۳ ہندستان کے شکر کی صنعت۔
نمبر۴ ہندستان کی لوہے کی صنعت۔
نمبر۵ ہندستان کی کوئلے کی صنعت۔
نمبر۶ ہندستانی کارخانوں میں مزدور کا حال۔
نمبر۷ ہندستان کی تجارت پردیس سے۔
نمبر۸ ہندستان میں پردیسی سرمایہ۔
نمبر۹ ہندستان کا قومی قرضہ۔
نمبر۱۰ ہندستان کی زراعتی پیداوار۔
نمبر۱۱ ہندستانی زراعت کی کمزوریاں۔
نمبر۱۲ کسانوں کا قرضہ۔
نمبر۱۳ بندوبست دوامی۔
نمبر۱۴ رعیت داری بندوبست
نمبر۱۵ زمیندار کون ہیں؟
نمبر۱۶ ڈل ہل کرکھیتی کا تجربہ
نمبر۱۷ امداد باہمی کیسے چلتے ہیں؟
نمبر۱۸ ڈنمارک میں امداد باہمی کا تجربہ۔
نمبر۱۹ یوپی کا قانون آراضی۔
نمبر۲۰ قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کیونکر ہوتا ہے۔
نمبر۲۱ ہندستان کی آبادی۔
نمبر۲۲ روپیہ اور پونڈ (شرح تبادلہ)
نمبر۲۳ کھادی کیوں؟
نمبر۲۴ ہندستان کی حکومت کا کام کیسے چلتا ہے؟
نمبر۲۵ صوبے کی حکومت کا کام کیسے چلتا ہے؟

ہمارے ملک کی معاشی حالت کا جیسا کچھ دگرگوں حال ہے اور وہ غیروں کے قبضے میں جس بری طرح سے ہے اس کا علم محض چند ہی لوگوں کو ہے۔ اپنی معاشی خرابی اور بدحالی کا احساس ہی ہم میں قومی بیداری اور قومی جذبہ پیدا کر سکتا ہے لیکن ہمارے ہندستانی بھائی ایک تو پڑھے لکھے ہی بہت کم ہیں اور جو پڑھے لکھے بھی ہیں ان میں سے بھی بہت ہی کم ملک کی اقتصادی حالت سے واقف ہیں اسی لئے ہم نے اپنے پنج سالہ پروگرام میں ان معاشی تصانیف اور مسائل کا خاص طور سے اہتمام رکھا ہے اور ہمیں امید ہے کہ ہمارے تمام بھائی اس چیز کو پسند کریں گے۔

آئندہ کے پرچہ میں اپنے پنج سالہ پروگرام کی تعلیمی تصانیف

محکومیت نسواں کا ایک باب

عورتیں حقوق مانگنے سے بھی مجبور ہیں اور پھر بھی کوشاں ہیں

کہا جاتا ہے کہ عورتیں تو خود اپنی نااہلیت اور کمزوریاں تسلیم کرتی ہیں اور انھیں کوئی وجہ شکایت نہیں محسوس ہوتی۔ اس کے جواب میں اس بات کا اظہار بہت ضروری ہے کہ دینا چاہئے کہ اول تو سب عورتیں ایسی نہیں ہیں جو اپنی یا جنس کی نااہلیت کا اقرار کرتی ہوں۔ بہت سی عورتیں موجود ہیں جو ناشاکی ہیں اور باقی عورتیں یعنی جو شاکی نہیں ہیں اگر ان کی عادت یہ نہ ڈالی گئی ہوتی کہ وہ شکوہ زبان پر نہ لائیں تو وہ بھی یقیناً شاکی ہوتیں یہ یاد رکھنا چاہئے کہ کسی محکوم طبقہ سے آزادی کی آواز ہم آہنگی سے یکایک نہیں بلند ہوتی۔ ان میں بہرکیف اب یہ روح پیدا ہوگئی ہے کہ اگر انھیں تقریر کا موقع نہیں ملتا تو اپنے جذبات کا اظہار تحریر سے کرتی ہیں۔ ان میں تعلیم کی خواہش روز بروز بڑھ رہی ہے بلکہ انگلستان میں سیاسی حقوق مثلاً حق رائے دہندگی کے لئے مظاہرے ہو رہے ہیں اور یورپ اور امریکہ میں مختلف مقامات پر انجمنیں قائم ہیں جو حقوق نسواں پر طرح طرح سے زور دے رہی ہیں۔ جو عورتیں بے زبان ہیں وہ بھی جب عاجز آجاتی ہیں تو ان کی زبان سے "اُف" ضرور نکل جاتی ہے۔ کون سا گھرانا ہے جس میں عورتیں اپنے شوہروں سے وقتاً فوقتاً ان رواجوں کے متعلق شاکی نہ ہوتی ہوں جو اب ان کو کسی طرح گوارا نہیں ہیں۔ ان رواجوں کی بدولت بعض اوقات اُن کو دم مارنا بھی دشوار ہو جاتا ہے۔ اگر وہ ان سخت رسوم کی کوئی باقاعدہ مخالفت کریں تو انھیں خوف ہے کہ ان رسوم پر اور بھی سختی سے عمل ہونے لگے گا مثلاً جو لوگ اپنی عورتوں کو تھوڑی دیر کے لئے تفریح کی اجازت دے دیتے ہیں وہ انھیں بالکل ہی مقفل کر دیں اور اپنے رواجی امتیازات کو بدترین صورتوں سے کام میں لانا شروع کر دیں۔ عورتوں کی حفاظت کے لئے جو بڑے بڑے تمام قوانین بنائے گئے ہیں وہ عورتوں کی رسائی سے باہر ہیں اور اگر عورت ان قوانین سے کام لیتی بھی ہے تو یہ اُس کا بدترین قصور سمجھا جاتا ہے جب مظلوم عورت کو بالآخر اپنے اسی ظالم شوہر کے قبضہ میں جانا پڑتا ہے جس کے انتقام کی اکثر کوئی حد نہیں ہوتی، تو اس کے لئے دو ہی باتیں ہیں، یا تو وہ اپنے ظالم شوہر کے انتقام کا شکار بنے یا پیشتر سے بھی زیادہ مطیع اور محکوم بن کر اپنے مالک کو خوش کرنے کی کوشش میں مصروف ہو جائے۔

عورت کی دل کشی کا راز

یہ ایک عجیب بات کہی جاتی ہے کہ بحالت موجودہ عورتوں کے حقوق محفوظ کر دئے گئے ہیں جنھیں وہ قانوناً حاصل کر سکتی ہیں اور کرتی ہیں، پھر سب عورتیں وہ تمام حقوق کیوں نہیں حاصل کر لیتیں؟ صورت تو یہ ہے کہ ہر عورت اپنے شریک زندگی سے اس قدر دبی ہوئی ہے کہ اپنے ادنیٰ حقوق بھی خوف کی وجہ سے نہیں مانگتی کیونکہ اگر وہ ان ادنیٰ حقوق پر ضد کرتی ہے تو مرد دوسری حیثیتوں سے اس پر جبر کر سکتا ہے۔ اس بیچاری کے لئے عافیت اسی میں ہے کہ ان معمولی حقوق سے بھی دست کش ہو جائے اور اپنے شوہر کے دست کرم ہی سے اپنی امیدیں وابستہ رکھے۔ مردوں کا قانوناً غیر محدود طریقہ پر قوی اور ذی اقتدار ہونا ہی تو غضب ہے کہ عورتیں متحد ہو کر کوئی شورش بھی برپا نہیں کر سکتیں۔ چنانچہ نہ تو ان میں حقوق شناسی کی روح پیدا ہوتی ہے نہ حقوق تلف کرنے والوں کو ان سے کوئی خوف لاحق ہوتا ہے۔ ان کی تربیت بچپن سے ایسی ہی ہوتی ہے کہ وہ صبر و ضبط کی عادی بنیں اور اپنے کو غلامی کے لئے تیار کریں

ان کے لئے ضروری ہے کہ مردوں کو خوش رکھنے کے لئے اپنے کو جہاں تک ہو سکے دل کش بنائیں کیونکہ مرد عورت کو فقط اپنی لونڈی ہی نہیں بنانا چاہتا بلکہ منظور نظر لونڈی بنانا چاہتا ہے اور مرد کے لئے کوئی عورت دل کش ہو ہی نہیں سکتی تاوقتیکہ وہ اس کی کشش پیدا کرنے کے لئے تیار نہ رہے۔ اس خاص قسم کی دل کشی میں بھی بہت سے درجے ہیں اور گویا ایک حد مقرر ہے جس سے کم "دل کش" ہونا آپس کے نفاق کا پیش خیمہ ہوا کرتا ہے۔ کوئی محکوم اپنے حاکم سے اتنا قریب نہیں رہتا جتنا کہ عورت مرد سے۔ یہی وہ مخلوق ہے جسے ہر آن اپنے آقا کی بے پایاں توقعات پوری کرنا ہوتی ہیں۔ مرد عورت کے دل و دماغ پر بھی اپنا قبضہ چاہتا ہے اور جس قدر منفعت اس قبضہ سے حاصل کرنا چاہتا ہے وہ کسی دوسرے ذریعہ سے نہیں حاصل کر سکتا۔ آقا تو فی الجملہ اپنے غلاموں پر اپنا تسلط سزا کا خوف دلا کر یا مذہبی احکام سے ڈرا کر قائم رکھتا ہے لیکن مرد نے عورت پر اپنی سلطنت قائم کرنے کے لئے تعلیم و تربیت کے وسیع ترین ذرائع بھی اختیار کئے ہیں۔ صنف نازک کے ایک ایک فرد کو ایسی تربیت دی جاتی ہے کہ وہ بہترین محکوم بنے یعنی بجائے اپنے ارادہ اور اپنے میلان طبع سے کام لینے کے دوسرے کے اشاروں پر چلنا بچپن سے سیکھے۔ اُس کے آگے جو دستور اخلاق پیش کیا جاتا ہے وہ یہی بتاتا ہے کہ عورت کو مرد کے تابع فرمان رہنا چاہئے کیونکہ عورت ایثار ہی کے لئے پیدا ہوئی ہے۔ گویا یہ وہ تربیت ہے جو عورت کے حسن جنسی کا ایک اہم جزو قرار پا گئی ہے۔ اول تو عورت کا مرد کی طرف جنسی میلان، دوسرے زوجہ کا اپنے تمامی حوائج کے لئے شوہر کا محتاج ہونا اور تیسرے یہ کہ اگر خود وہ کوئی چیز حاصل کرنا چاہے تو بغیر شوہر کی مرضی اور ذریعہ کے نہ حاصل کر سکے، یہ تینوں باتیں خود چاہتی ہیں کہ عورت کی تربیت اور اس کی سیرت کی پرداخت اسی بات کو پیش نظر رکھ کر کی جاتی ہے کہ وہ ہر طرح مرد کے لئے دل کش بنے۔ اگر اسی نصب العین کے لحاظ سے پرانے زمانہ کے ہر ہر غلام کی تربیت ہوا کرتی یا دوسرے محکوم طبقوں میں اسی شدت کے ساتھ حاکموں کی پرستش کرنا ہر فرد کو سکھایا جاتا اور حاکم و محکوم کا تعلق اسی قدر گہرا ہوا کرتا جس سے ہر آن تربیت متاثر ہوا کرتی تو بلاشبہ پرانے زمانہ کی غلامانہ محکومیت بھی آج تک اسی طرح موجود ہوتی اور بجز معدودے چند ضمیر پرست افراد کے ساری دنیا آج بھی اُس کو جائز بلکہ مستحسن قرار دے رہی ہوتی۔

دور جدید کا نقطہ نظر

موجودہ دور میں دنیا کا نصب العین یہ ہے کہ انسان جس چیز میں اپنی بہبودی پائے اُسے اختیار کرنے میں اس کے لئے کوئی پرانا دستور یا رواج مانع نہ ہونا چاہئے۔ اس کو پوری آزادی حاصل ہونا چاہئے کہ وہ جس طرح چاہے اختیار کرے خواہ مخالف اسے کچھ ہی کہیں۔ وہ زمانہ گیا کہ ہر شخص جس حیثیت کے لوگوں میں پیدا ہوتا تھا اسی حیثیت پر ہمیشہ قائم رکھا جاتا تھا اور اگر وہ اپنی حالت بدلنا چاہتا تھا تو اس کو سزا کا مستوجب سمجھا جاتا تھا۔ ہمارے نئے خیالات اس زمانہ کے خواص سے ہیں جن کی بنا پر ترقی یافتہ ممالک میں روزمرہ تغیرات ہو رہے ہیں۔ ہر شخص اپنے عمل کا مختار سمجھا جاتا ہے اور ہر شخص آزادی عمل کو اپنا پیدائشی حق گردانتا ہے۔ اگر دنیا کے عمل میں اس حق کو آپ تسلیم نہ کیجئے گا تو زمانہ کی رفتار اور دنیا کا دستور زندگی خود بتا دے گا کہ کون سا اصول باقی رہنے کے لائق ہے اور کون سا فقط مٹ جانے کے لئے باقی ہے۔

حمائل شریف

آپ نے حمائلیں تو بہت سی دیکھی ہوں گی مگر ملک کی مشہور و معروف خوشنویس عفت مآب فاطمۃ الکبریٰ سلمہا کے ہاتھ کی لکھی ہوئی حمائل جو حال میں شائع ہوئی ہے، کتابت کی دلآویزی اور پاکیزگی کی وجہ سے خاص شان کی مالک ہے اور گوناگوں خصوصیات کے لحاظ سے ایسی چیز ہے جس کی نظیر موجودہ صدی میں ملنی مشکل ہے۔ اسی سے علی الصباح تلاوت کیا کیجئے۔ ترجمہ شاہ عبدالقادر محدث رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ سائز ۲۰×۳۰/۱۶

ہدیہ ڈھائی روپے۔ مجلد تین روپے سے؏ر

نور اللغات

اردو زبان کی اب تک جتنی لغات شائع ہوئی ہیں ان سب میں مکمل اور جامع لغت ہے۔ یہ لغت آپ کو تمام لغات سے بے نیاز کردے گی۔ اس میں ہر لفظ کی پوری تشریح اور سندیں درج کی گئی ہیں۔ مولوی نورالحسن صاحب نے بڑی محنت و عرق ریزی سے اسے چار ضخیم جلدوں میں مرتب کیا ہے۔

قیمت حصہ اول دس روپے عـہ قیمت حصہ دوم چھ روپے سے؏ر

〃 〃 سوم 〃 〃 عـہ 〃 چہارم للعـہ

گفتار بیخود

سید وحید الدین بیخود جانشین حضرت داغ دہلوی کا پُر لطف، دلچسپ، معنی خیز و ولولہ انگیز کلام۔ دہلی کی مستند اور ٹکسالی زبان کا مخزن، فصاحت و بلاغت، محاورات و تشبیہات کا گنجینہ۔ جس کے ہر لفظ سے سخن کی خوبی بندش کی خوشی اسلوبی ظاہر ہے۔ کتابت، طباعت، کاغذ وغیرہ عمدہ خوب صورت جلد سے آراستہ۔

قیمت مجلد تین روپے سے؏ر

مراۃ الشعر

از شمس العلماء مولانا عبدالرحمن صاحب

اس میں اردو، فارسی، عربی تینوں قسم کی شاعری پر فاضلانہ بحث کی گئی ہے۔ اور اس کی لوازمات پر ایک جامع تبصرہ کیا گیا ہے۔ اس موضوع پر اس سے بہتر کتاب ملنا مشکل ہے۔ صاحب موصوف نے بہت محنت و عرق ریزی سے اسے تحریر فرمایا ہے۔ کتاب مجلد ہے۔

قیمت تین روپے سے؏ر

دیوان غالب جدید (المعروف بہ) نسخہ حمیدیہ

مرتبہ جناب مفتی محمد انوار الحق صاحب ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم بھوپال

اردو ادب کا بہترین سرمایہ

مرزا غالب مرحوم کے اردو دیوان کا یہ بدیع قلمی نسخہ سو برس کے بعد ملک کے سامنے آیا ہے اس میں ان کے وہ شہ پارے ہیں جنہیں انہوں نے با دل ناخواستہ حذف کر دیا تھا۔ غالب کے انتقال کے پچاس سال بعد پندرہ برس کی عمر سے پچیس برس کی عمر تک کا ابتدائی کلام طبع ہو کر ارباب ذوق کے سامنے جلوہ افگن ہے جو انہوں نے اپنے ہم چشموں کی تنگ نظری کے مجبور ہو کر خود الگ کر دیا تھا۔ قیمت مجلد عـہ غیر مجلد للعـہ

افکار سلیم

مجموعۂ کلام مولوی محمد وحید الدین سلیم مرحوم پانی پتی کے کلام کی خصوصیات اور ان کی نظم کے محاسن مختصراً جیسا کہ مرتب صاحب نے تحریر فرمایا ہے کہ "ان کی شاعری نہایت ولولہ انگیز، ہیجان خیز اور جذبات سے بھری ہوئی ہے۔ جو زور بیان، جو شیرینی، جو حلاوت اور جو اعلیٰ خیال، اعلیٰ قابلیت کا انسان اقبال کے کلام میں پاتا ہے وہی لطافتیں ایک بلند پایہ ادیب کو سلیم کی شاعری میں نظر آتی ہیں۔" قیمت سے؏ر

دیوان غالب جرمنی

دیوان مکمل ہے۔ جس میں مرزا کا خود نوشتہ مقدمہ، غزلیات قصائد اور رباعیات ہیں آخر میں بیاض کے لئے نفیس حاشیہ دار اوراق شامل ہیں۔

جرمنی میں خاص طور سے چھپوایا گیا ہے۔

قیمت قسم اول دو روپے آٹھ آنے عـہ

قیمت قسم دوم دو روپے عـہ قیمت قسم سوم ایک روپیہ

مکتبہ جامعہ

دہلی۔ نئی دہلی۔ لاہور۔ لکھنؤ۔ بمبئی

چند تبصرے

محکومیت نسواں

انیسویں صدی کے مشہور مفکر جان اسٹوارٹ مل کی کتاب The Subjection of Women. کا ترجمہ مکتبہ نے محکومیت نسواں کے نام سے شائع کیا ہے۔ ہندوستان میں مغربی اثرات کی وجہ سے جو انقلابات ہوتے گئے انھیں میں آزادیٔ نسواں کا مسئلہ بھی ہے۔ اور اگرچہ ایک مدت سے یہ مسئلہ ہندوستان میں بحث و مباحثہ کا موضوع بنا ہوا ہے۔ انفرادی حیثیتوں سے قطع نظر عمومی اور اجتماعی طور پر ہندوستان کی عورتیں اب بھی اسی حالت میں ہیں جس حالت میں وہ صدیوں پہلے سے تھیں اور اگرچہ ہندوستان کی بعض اقوام نے سیاسی اور معاشی حالات سے متاثر ہو کر عورتوں کو آزادی دینی شروع کی ہے لیکن اب بھی اکثریت انھیں لوگوں کی ہے جو باوجود تعلیم یافتہ ہونے کے عورتوں کو اعلیٰ تعلیم دینے کے مخالف ہیں۔ اور آزادیٔ نسواں کو اخلاقی تنزل کا مترادف سمجھتے ہیں یہ حالت خصوصیت سے مسلمانوں میں اور بھی شدت سے موجود ہے۔ اور انکی آبادی کا نصف حصہ اب تک بالکل ہی اپاہج اور بے کار ہے۔

ان حالات میں مکتبہ نے محکومیت نسواں کو شائع کر کے نہ صرف اردو ادب میں ایک گراں قدر اضافہ کیا ہے بلکہ اس مسئلہ کے حل میں بھی بہت مدد کی ہے۔ اور وہ اپنی اس کوشش کے لئے مستحق مبارکباد ہے۔ قیمت عہ

"اتحاد" ۳۰ جولائی ۱۹۳۹ء

جوہر اقبال

ہندوستان کے مشہور ادارہ نے دنیا کے مشہور شاعر و فلاسفر علامہ اقبالؒ مرحوم مغفور کی یاد میں جوہر کا اقبال نمبر "جوہر اقبال" کے نام سے ۲۲۰ صفحہ کی مجلد کتاب کی شکل میں شائع کیا ہے۔ اس میں سب سے پہلے ڈاکٹر ذاکر حسین خاں صاحب۔ مولانا ابوالکلام صاحب آزاد۔ مہاتما گاندھی۔ ڈاکٹر سر رابندر ناتھ ٹیگور۔ ڈاکٹر سر اکبر حیدری۔ سر تیج بہادر سپرو۔ ڈاکٹر مولوی عبدالحق۔ مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی۔ ڈاکٹر بابو راجندر پرشاد جیسے عظیم المرتبت اور شہرت کے بزرگوں کے پیامات دئے ہیں۔ خاص بات یہ ہے کہ گاندھی جی کا پیام خود گاندھی جی کے قلم کا اوٹوگراف ہے۔ اور اس زبان میں ہے جس کو کوئی حق پسند شخص ملکی زبان تسلیم کرنے میں کوئی اعتراض یا حجت نہیں کر سکتا۔ کاش گاندھی بھگت بھی اس سے کچھ سبق حاصل کریں اور "اردو ہندی" کا جو قضیہ اپنی بے جا ہٹ سے پیدا کر رکھا ہے جو ملک کے واسطے اب اور آئندہ کے لئے تباہ کن ہے اس کا خاتمہ کر دیں۔

ان دو گراف کی علاوہ علامہ مرحوم مغفور کے دستی خط کا بھی اوٹوگراف اور علامہ کے فوٹو بلاک ہیں۔ ان کے علاوہ اصل کتاب ۳۱ ایسے مضامین کا مجموعہ ہے جو ملک کے مشہور اہل قلم ہیں اور جو کیا بہ لحاظ زبان اور کیا بہ لحاظ مضمون اپنی نظیر آپ ہیں جن کے مطالعہ سے علامہ کی زندگی اور ظاہری و باطنی قابلیتوں پر ایک ناواقف سے ناواقف پوری واقفیت حاصل کر سکتا ہے۔ کتاب ۲۰×۲۶ کے آٹھویں سائز پر ہے لکھائی چھپائی اول درجہ کی اور جلد نہایت اعلیٰ اور بہترین کتاب ہے۔ ناشر مکتبہ جامعہ دہلی قیمت عہ۔ (سرگزشت اگست ۳۸ء)

تعلیمی تاش

اس تاش کی ایجاد نے تعلیمی دنیا میں انقلاب پیدا کر دیا ہے ہر ایک کلاس کے طالب علم، اعلیٰ تعلیم یافتہ لوگ، وکیل، بیرسٹر، کالجوں کے پروفیسر، اسکولوں کے ہیڈ ماسٹر سب ہی اس تاش سے کھیل سکتے ہیں۔ یہ تاش اس طرح پر تیار کیا گیا ہے کہ باپ اپنے بیٹے کے ساتھ اور استاد اپنے شاگرد کے ساتھ کھیل سکتا ہے۔ اس کے کھیلنے سے وقت ضائع نہیں ہوتا بلکہ قابلیت بڑھتی ہے۔ کھیل کا کھیل ہے اور تعلیم کی تعلیم۔ بڑے بڑے ماہرین تعلیم نے اس کو پسند فرمایا ہے۔ اس کے ذریعہ سے بچوں کو تعلیم بھی دی جا سکتی ہے۔ کھیلنے کے قواعد کی کتاب بکس کے ہمراہ مفت دی جاتی ہے۔

قیمت فی بکس بڑا سائز اردو انگریزی ۱۲ر انگریزی ۱۰ر
چھوٹا سائز اردو ۶ر

تعلیمی صندوق

پہلی جماعت کے بچوں کی اردو پڑھائی کا مکمل سامان موجود ہے۔ اس سامان کے ذریعہ بچے چھ مہینے میں پڑھنے لکھنے لگ جاتے ہیں۔ زیر ہدایت مولوی عبدالغفار مدھولی نائب نگراں مدرسہ ابتدائی جامعہ نگر او کھلا تیار کیا گیا ہے۔ جس پر سات سال سے بچے کامیاب طریقے سے کام کر رہے ہیں۔ کل صندوق کی قیمت علاوہ محصول ڈاک دس روپے بحو پیشگی آنا چاہیے۔

محصول ریل فی ۳۰۰ میل ایک روپیہ عہ

اعلان

اردو اکاڈمی جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی نے ذیل کے ہر مضمون پر مبلغ پچاس روپے انعام دینا تجویز کیا ہے۔ جن صاحب کا مقالہ سب سے بہتر ہوگا انھیں مذکورہ بالا انعام دیا جائے گا۔ اکاڈمی کا فیصلہ ناطق ہوگا۔

اس کے علاوہ اکاڈمی منتخب مقالہ جات کے حقوق اشاعت اپنے ذمہ رکھے گی۔ مقالہ میں تقریباً پچاس ہزار الفاظ ہونے چاہئیں اور تمام مقالے سکریٹری اردو اکاڈمی کے پاس ۱۵ ستمبر تک پہنچ جانا چاہئیں۔ جو صاحب اس مقالہ نویسی میں شرکت پسند کریں وہ پہلے اپنے مضمون کے انتخاب سے سکریٹری کو مطلع کردیں۔

از طرف
سکریٹری اردو اکاڈمی
جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

فہرست مضامین

اشتراکیت	بحیرۂ روم کی سیاست
فاشزم	بحر الکاہل کی سیاست
نازی ازم	امریکہ اور سیاست عالم
سامراج	وسطی یورپ کی سیاست
وطنیت	نوآبادیوں کی تقسیم
سرمایہ داری	ممالک اسلامی کی سیاست

تعلیم بالغان پر چند کتابیں

تعلیم بالغان کے لئے مکتبہ جامعہ نے ایک سلسلہ شروع کیا ہے۔ اس سلسلہ میں اب تک کئی کتابیں شائع ہو چکی ہیں اور چند ہی ماہ میں کافی تعداد میں فروخت ہو چکی ہیں۔ تعلیم بالغان سے دلچسپی رکھنے والے حضرات کی آسانی کی غرض سے ذیل میں ہم ان کتابوں کے نام درج کرتے ہیں۔

اردو کا قاعدہ نمبر ۱ مرتبہ سعید الظفر خاں صاحب۔ قیمت ۳ر
" " " نمبر ۲ " " " " " " ۳ر
" " " نمبر ۳ " " " " " " ۳ر

مدرس کا قاعدہ نما قیمت ۲ر	حکایتیں نمبر ۲ قیمت ۳ر
اردو سکھانے کا آسان طریقہ " ۱۲ر	میونسپلٹی " ۳ر
نماز " ۳ر	نظمیں " ۳ر
حکایتیں نمبر ۱ قیمت ۳ر	حبیب خدا " ۳ر

جدید مطبوعاتِ جامعہ

رحمۃ للعالمین سیرت پاک پر الحاج مولانا قاضی محمد سلیمان منصور پوری مرحوم کی مشہور و معروف مستند اور مقبول ترین تصنیف جو بار بار شائع ہو چکی ہے۔ قاضی صاحب مرحوم نے اپنی حیات میں اکثر جگہ ترمیمیں کی تھیں۔ شکر ہے کہ وہی نسخہ مکتبہ جامعہ نے خاص اہتمام سے شائع کیا ہے۔ کاغذ، طباعت عمدہ، خوب صورت جلد اور ڈسٹ کور سے مزین۔ قیمت حصہ اول دو روپے عار

محاسن اسلام مرتبہ سعد الدین صاحب انصاری استاد جامعہ۔ اس کتاب میں سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحیح حالات درج کئے گئے ہیں۔ اسلام کی خوبیوں پر جامع تبصرہ کیا گیا ہے۔ یہ کتاب بہت محنت اور کوششوں کے بعد تیار کی گئی ہے۔ قیمت صرف ۸ر

ہندوستان کے آثارِ قدیمہ از مولانا غلام یزدانی صاحب۔ یہ وہ مقالہ ہے جو مولانا غلام یزدانی صاحب محکمہ آثار قدیمہ حیدر آباد دکن نے اردو اکاڈمی جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی میں پڑھا تھا۔ ابھی حال ہی میں مکتبہ نے اسے خاص اہتمام سے شائع کیا ہے۔ قیمت ۵ر قسم اول مجلد ۱۲ر

تاریخ ہند کی تمہید از پروفیسر محمد مجیب صاحب بی اے (آکسن) تاریخ کے مختلف دور ایک ہی زنجیر کی کڑیاں ہیں۔ ہندوستان کے مختلف اقوام نے اپنے اپنے زمانے میں یہاں کے تہذیب و تمدن میں وہ اضافے کئے جن کا مجموعہ ہماری قومی بڑائی کا سبب ہوگا۔ قیمت ۵ر

دلّی کی دو سو برس کی تاریخ اس میں تمام تر دہلی کے نابود شدہ اور موجودہ آثار سے بحث کی گئی ہے۔ اور ان کا اسلامی اور ہندی فنون سے ربط اور ارتقائے فنون میں ان کی جگہ اور قدر و قیمت دکھائی گئی ہے۔ قیمت ۵ر

سیاسیات کی پہلی کتاب مرتبہ پروفیسر محمد عاقل صاحب ایم اے۔ اس میں اردو جاننے والے طبقہ کو سیاسیات کی مبادیات کو آسانی اور اختصار سے سمجھنے کا موقع فراہم کیا گیا ہے۔ قیمت ۴ر

مکتبہ جامعہ

دہلی۔ نئی دہلی۔ لاہور۔ لکھنؤ۔ بمبئی

ایجنسی کی کتابیں

نظام الملک آصف جاہ از ڈاکٹر یوسف حسین خاں صاحب بی اے جامعہ ڈی لٹ پیرس۔ نظام الملک آصف جاہ اول ریاست حیدرآباد کے بانی آخر مغلوں میں خصوصیت سے قابل ذکر ہیں۔ ان کی دور بین نظروں نے مغل سلطنت کی پامالی دیکھ لی تھی اور دکن میں وہ زبردست کام شروع کیا جو بالآخر ایک نئی ریاست کے قیام کا سبب ہوا۔ ایسے زبردست شخصیت کے حالات اس کتاب میں ملاحظہ فرمایئے۔ قیمت سے

اصنام خیالی از جلیل احمد صاحب قدوائی۔ چند طبع زاد اور چند ترکی اور روسی افسانوں کے تراجم کا مجموعہ ہے۔ صاحب موصوف نے اپنے خاص طرز میں طلسم ہوشربا کی داستان کے بجائے حقیقت نگاری کا صحیح نمونہ پیش کیا ہے۔ یہ کتاب زندگی کو سمجھنے سمجھانے کی پرخلوص کوشش ہے۔ قیمت عار

اردو میں ڈرامہ نگاری سید بادشاہ حسین صاحب نے ایک نقاد کی حیثیت سے ڈرامہ نگاری کے تین دور قدیم متوسط اور جدید قائم کرکے ان کی خصوصیات بیان کی ہیں اور بعض ممتاز ڈرامہ نگاروں اور ان کی تصنیفات کا علیحدہ علیحدہ مختصر طور پر تذکرہ کیا ہے۔ قیمت عار

نقش و نگار جلیل احمد صاحب قدوائی کی نظموں اور غزلوں کا مجموعہ۔ حسرت پسندی کا روح پرور نمونہ۔ قیمت عمر

مونا وانا بلجیم کے مشہور ادیب و مصنف مارس میٹرلنگ کے ڈرامے کا ترجمہ۔ از جلیل احمد صاحب قدوائی ایم اے۔ طباعت وغیرہ عمدہ مع تصویر۔ قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے عہ

تمنائے وید پروفیسر سجاد حسین مرحوم کا اخلاقی معاشرتی و تمدنی ناول۔ قصہ دلچسپ اور درد انگیز، مد و جزر حیات اور طبائع انسانی کی تصویریں۔ قیمت دس آنے ۱۰ر

تسہیل البلاغت یہ سجاد مرزا بیگ دہلوی کے لکچروں کا مجموعہ ہے جو طلباء نظام کالج کو علم بلاغت کی تحصیل میں مدد دینے کے لئے تیار کیا گیا تھا۔ مسائل میں کوئی تبدیلی نہیں لیکن انھیں اس قدر قریب الفہم بنا دیا گیا ہے کہ مبتدی آسانی سے سمجھ سکتا ہے۔ قیمت سے

حکمت عملی مصنفہ سجاد مرزا بیگ دہلوی۔ اس کتاب میں انسان کو آزاد، دلیر، غیرت مند، باحوصلہ، پرجوش ہونے اور جہات امور پر نظر رکھنے، جائز آرام اور لذائذ کا حظ اٹھانے کی تعلیم دی گئی ہے۔ قیمت سے

مصطفےٰ کمال اور تاریخ ترکی و فلسطین اس کتاب کو اظہر علی صاحب علوی ایم ایل اے نے بہت محنت سے مرتب کیا ہے۔ اس میں انقلاب ترکی، مصطفےٰ کمال کی شخصیت اور ان کے اہم کارناموں پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے اور ترکی اور فلسطین کے حالات پر مکمل تبصرہ کیا گیا ہے۔ قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے عہ

الاستدلال مصنفہ محمد سجاد مرزا بیگ دہلوی۔ اس کتاب میں مصنف نے کوشش کی ہے کہ علمی معلومات کی کنجی نونہالان وطن کے ہاتھ میں آجائے اور زبان اردو علمی زبانوں کے حلقہ میں جگہ پائے۔ قیمت سے

رحمۃ للعالمین جلد سوم از علامہ قاضی محمد سلیمان صاحب منصور پوری۔ سیرت نبوی پر یہ ایک مکمل اور جامع کتاب ہے۔ ابھی ابھی اس کا پہلا حصہ مکتبہ جامعہ شائع کرچکا ہے۔ یہ تیسرا حصہ ہے جسے ہر طبقے نے پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھا ہے۔ اور بہت سے مدارس میں داخل نصاب ہے۔ قیمت غیر مجلد سے قیمت مجلد ہے

تاریخ المشاہیر یہ کتاب علامہ قاضی محمد سلیمان صاحب مصنف رحمۃ للعالمین کی تصنیف ہے۔ جس میں امام ابوحنیفہ، امام مالک، امام شافعی، امام احمد، امام محمد، امام رازی جیسے پچاس بزرگوں کی سوانح عمریاں درج ہیں۔ قیمت مجلد دو روپے عار

اصحاب بدر یہ کتاب بھی قاضی سلیمان صاحب کی تصنیف ہے جس میں آپ نے نہ صرف اسلام کی سب سے پہلی لڑائی یعنی جنگ بدر کا پورا پورا فوٹو اور مکمل نقشہ ہی کھینچ کر رکھ دیا ہے بلکہ ان تین سو تیرہ صحابہ کے حالات جمع کردیئے ہیں جو اس جنگ میں شریک تھے۔ اس کتاب کے پڑھنے سے انسان کے دل میں ایک نیا جذبہ اور ولولہ پیدا ہوجاتا ہے۔ قیمت عہ

شرح اسماء اللہ الحسنیٰ۔ قیمت دو روپے عار

فلک شس یہ سید ابوطاہر صاحب کے ان تیئیس افسانوں کا مجموعہ ہے جو مختلف رسائل میں چھپ کر خراج تحسین حاصل کرچکے ہیں۔ زبان بہت ستھری۔ کاغذ و طباعت عمدہ۔ قیمت عہ

الانسان یہ کتاب انسان اور اس کے کوائف قلبی، خیالات جسمانی اور اس کے گرد و پیش کے واقعات کا ایک جامع و مانع نقشہ ہے۔ قیمت دو روپے آٹھ آنے عہر

دُرِّ ثمین مسز نائیڈو کی چیدہ چیدہ اور مشہور و مقبول نظموں اور ان کے منظوم اردو ترجموں کا ایک دلاویز مجموعہ ہے۔ قیمت مجلد عہ

کمال داغ مصنفہ حامد حسن صاحب قادری۔ اس انتخاب کا حاصل یہ ہے کہ

۱۔ داغ کے ہر رنگ کے بہترین اشعار اس میں موجود ہیں۔

۲۔ شوخ اور بے باکانہ اشعار جن کی جدت ادا میں داغ کا خاص انداز ہے شامل کردیئے گئے ہیں۔

۳۔ ہزلیات بالکل ترک کردی گئی ہیں۔

۴۔ عامیانہ و پست مضامین جن کی داغ نے بار بار بے لطف تکرار کی ہے چھوڑ دیئے ہیں۔ قیمت مجلد عہ

ہندستان کی اقتصادی تاریخ از خواجہ عبدالمجید صاحب دہلوی۔ اس میں ہندو دور حکومت سے موجودہ دور حکومت تک کے اقتصادی حالات کی گوناگوں تبدیلیاں ملاحظہ فرمایئے۔ یہ کتاب عام مطالعہ اور خصوصاً طلباء کے لئے بہت مفید ہے۔ قیمت مر

دلی کی آوازیں از خواجہ محمد شفیع صاحب دہلوی۔ دہلی کی روزانہ زندگی پر ایک دلچسپ کتاب ہے۔ مصنف نے تمام ضروری حالات افسانے کی زبان میں بیان کئے ہیں۔ عبارت بہت سلیس اور رنگین ہے۔ پڑھنے والا اس کے مطالعے میں اپنے آپ کو دلی کی فضا میں محسوس کرنے لگتا ہے۔ قیمت مر

نئی روشنی کے لڑکا لڑکی مصنفہ خواجہ عبدالمجید صاحب دہلوی۔ یہ ایک ڈرامہ ہے کتاب کا مضمون اس کے نام ہی سے ظاہر ہے۔ ساتھ میں عاشق صادق کے عنوان سے ایک نظم بھی ہے۔ اس کتاب کا مطالعہ ہر شخص کو کرنا چاہئے۔ قیمت مر

رفتار زمانہ ۔ از خواجہ عبدالمجید صاحب دہلوی۔ دہلی کی قدیم ٹکسالی زبان میں تہذیب جدید کا خاکہ نہایت دلکش انداز میں کھینچا ہے۔ قیمت مر

نئے افسانے ۔ از سید حسن ریاض صاحب۔ یہ افسانے ہندوستان کے سوسائٹی کے مختلف طبقوں کے معاملات کی سرگزشت کی داستان اور جذبات کی تصویریں ہیں جو صرف تصویر کشی کے شوق میں لکھی گئی ہیں۔ قیمت ۱۲ر